

فوائد فشان

مفتی نور محمد چوہدری صاحب کے مبارک نام کی کوشش و کراہ

جلد ۳۹ ہفت روزہ بعد از روز شنبہ ۸ ستمبر ۱۹۱۱ء نمبر ۳۶

کتابیں جو عقائد لوگوں کیلئے فائدہ مند ہیں

ہند میں قومیت

بائبل اور قرآن

یہ کتاب ہر ایک قوم کے لئے بہت مفید ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ قومیت کیا ہے اور کہ ہر ایک ملک میں کیسی حکومت ہو سکتی ہے اور کہ قومی آزادی کن کن شرائط پر منحصر ہے اس کتاب ۲۵۰ قیمت ۱۰ روپے

میں تصنیف پادری جی ایل لکھنؤ صاحب تصنیف ہے قرآن کی تعلیمات کو بائبل کیسے سمجھائے بہت کوثریت کیا کہ کوثریت زبور اور انجیل شریف کا نام ہے اس کتاب کی خوبی اس بات سے ظاہر ہے کہ مصنف پادری اور محبت کی روح رکھتا ہے۔ ایل اسلام کی وطنی نہیں کرتا۔ یہ کتاب مسلمانوں کے واسطے بہت مفید ہوگی۔ اس کتاب میں ۱۹۰ صفحے ہیں قیمت اس آٹھ روپے

انجیل بریائیس

میں تصنیف عبد اللہ احمد آزاد کا ہے۔

یہ کتابیں اگرچہ ایک سنو روہانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آمریری سکریٹری سی۔ ایل ایس ہندوستان پریس پبلشنگ کمپنی ہیں

ہدایت بیمار داراں

یہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کیلئے مدد دی جاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور سیکولر سکول کیلئے سودی کتاب ہے۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رہیں اردو قیمت ۱۰۔

کئی سال ہوئے کہ شہر جلی انجیل برنیاں کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصے تک غائب ہو گئی۔ پادری نیگسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس جھوٹے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۲۰ +

خاندانی فرائض

۱۲۰ صفحے۔ قیمت اردو ۴۸ رو ۱۲ رو من ۸۔ اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنادیں تو زندگی کی خوشی اور سار کا بادی بہت ترقی پذیر ہو جاوے گی۔ آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر میں رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے کتاب کی قیمت صد گائتائی

مسح کی تعلیم

من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو۔ ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی اردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی۔ قیمت ہر اردو ۸ رو ۱۲ رو + یہ کتاب نہایت ضروری ہے ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

کتابوں کی فہرست مفت بھیجی جاتی ہے

کتابیں جواں مرد اور عورتوں کے لئے۔ پادریوں اور کارندوں کے واسطے۔ رسالے اور پرچے مبشروں کے لئے سوال جواب کی کتابیں۔ اردو۔ رومن اور گورکھی کی زبان اور حروف میں۔ ابھی منگو ایسجے +

یہ کتابیں کرچن بک سٹور کو دیا نہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بندر میہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

دینی سوال و جواب

ایڈیٹر لوئی آف ریجنز کو جواب

مذہب بال بیان کیا ایک علم بیان پایا ہوتا ہے جو دین
تشریحی اور تفسیری سائنس کے کہا جاسکتا ہے کیونکہ
انسانی مشاہدات خاص کر اس کے ان کو مطلق فیہ تھی۔
کہ کیا ہوگا اور اس سے کہ انہوں نے فرمایا کہ ایسا ہو
فرمایا کہ انہوں نے جس پر اس کو اب بظہر مشہور کی کے
مانا ہوتا ہے۔

قولہ۔ مگر اس علم کی حشر کی آنکھ پر کیا
پر وہ چاہیے کہ وہ ایسے مقدس اور عظیم کلام
پر احسان کرنا اس کی ہمت کو دیوں اور تفسیر
کر رہوں کی ہمت نہ رہتا ہے۔

اقول۔ جو علم کہ تفسیر علم ہوتا ہے۔ بے ہودہ
سی کے اگر کسی دھوکے بنیاد پر ہی کہ جانتا اس کو عالم
کلام دیا جاتا ہے۔ افسوس کہ ان دنوں کو جنگ کیلئے
جیسے دے کہ عجم کریم انسان کے نام سے پکارا جاتا ہے
ان دنوں کو ان کے جنگ میں جاکر غرضتہ اہل کرم
ہی استعمال کیا ہوگا۔

قولہ۔ وہ شخص جو اپنے سپاہیوں کو جنگ میں بھی
مسلح دیتا ہے۔ کہ تقریبی پر پورا دھماکا ہے اور اس
کی نسبت کہ ان کے نام سے روٹ مٹا دیا کر کے اور
بے قصور و بے گناہ بھی بٹائے تو ان پر تو کشتیاں
کر کے طے جنگ کی آگ کو بھڑکا دیا۔ کیسا عظم ہے
اقول۔ کیا خوب جنگ کرنا اور جنگ کے لئے ہر روز
کی زمین اور پتھر تو کلام۔ دین کے لئے لوگوں سے

روانا اور پھر کتنا خدا ہے وہ یہی باتیں تو ہمارے احقر
کی ہی حقیقت تو یہ ہے کہ اگر تو کشتیاں نہ کی جائیں
تو کوئی ایسا نہ کہہ سکتا۔ جہاں تو عیسائی دیکھتا ہے وہاں
بے نیل ہے ہاتھ لگن کر آ رہی کیا ہے۔

بقی آئندہ

اشتہار

خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ان تمام
سکول آف میڈیسن کے لئے داخلہ کیسی اور فیزیکی سائنس
کے لئے موجود ہیں۔ اور وہ جو انفرنس پاس شدہ ہیں یا
کیمیاؤٹس گورنمنٹ کلاس سٹیفیکیشن امتحان کے لئے
داخل ہو سکتی ہیں۔ جن کو میڈیسن سرجری اور فیزیکی
سائنس جاتی ہے اور ان کے لئے ان کے لئے اس کے لئے
اسٹنڈرٹ مرن کلاس کے لئے داخل ہو سکتے ہیں۔ تیس
جماعت یکم کو تیس سے شروع ہوگی۔ دوسری تیس نوے تیس
کی خدمت میں کوئی پائیں۔ ہم کو یاد

ضرورت

ایک میل و فٹریں ہر سال میرے پاس ہے
جس نے سال تک نہا کا کام فرما رہا ہے۔
اور استاد کا کام ہر سال اسکول میں سال تک کیا
ہے۔ جس کی اور وہ دن میں خاص مہلت کتنا ہے
اور پھر اسکول میں دو سال تک تعلیم پائی ہے۔ سو
اگر کسی کو صورت ہوتی ہے تو منصفانہ طور پر دیکھا جاتا ہے کہ
اسی۔ ریجیٹر۔ ہینا سٹیشن اسکول
رام باغ
ضلع جسرودون

اقتباس

بابر کا اندھیرا

ذہانت کے گہرے تشیل میں جو ہرے خدا نے شاد کیا
کلاس نہ پہنچے۔ اسے شخص کی نسبت بیان کیا تھا کہ
وہ اب کے اندھیرے میں رہا ہوا ہے۔ اس کی نسبت
کی مثال صادق آتی ہے۔
سیکھا گئے۔ اسے ان کے لئے ایک گروہ ایک شادی
گھر کے دروازے پر کھڑا ہوا۔ ایک دن اسے وہ بابر نے
میں کھڑا ہے۔ اس کو گھر کے اندر کی بی بی تیار ہوں اور
فرقہ کے کمانوں اور وہ سائنز کی کیا ہے اور نہ
باس اور گرجا پر رات کی کیا ہے۔ وہ بابر نے اس کے
نے تیار کئے گئے ہیں۔ اس کو گھر کے ذہانت کی تیار کئے
اور وہ کھڑوں کی کیا ہے۔ وہ ہاتھ کے لئے تیار کئے گئے
میں خوشی سے تیار کئے ہوئے ہیں۔ گھر کے اندر
کی خوشی اور رنگ اور گاہے گاہے کے شور سے
وہ ہاتھ میں کیسی سب سائنز خوشی کے انہماک کے لئے
پر وہ اپنے کوئی سے بابر تصور کرتے ہیں۔ اور نہ کہ
بیکھا گئے۔ ان کے لئے کا اپنا مصداق ہے۔ ایسا
ہی حال ان کا ہے جو وہ اس بیان کی مشورہ کو پورا نہ
کر کے کلیسا سے ابھر رہے۔ وہ روحانی خوشی اور نعمتوں
سے مکمل لگا رہے۔

ہینک

شہر کلکتہ اور جی کہ تمام شہروں اور قصبوں میں ان
دہانت میں اور ہر کوئی دیکھے۔

معلوم ہوتی تھی۔ اب خوشی کا باعث ہو گئی کہ اس کے
ساتھ ملوث ہے۔

اچھا ہم کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ اس کام سے
خوشی حاصل ہوگی۔ اس کام سے بچے حاصل ہوگا۔ یہ
تراسات پھوٹ چکے ہیں۔ اس کام سے کام کرتے
ہیں۔ رات بھر جگنا کسی کو اچھا نہیں لگتا۔ بچوں جب
سیر باپ سے سوئے سے انکار کرتی ہے۔ ہم کو اگر کسی سے
بھی محبت ہو تو ہم اس کی خدمت میں کتنی خوشی سے اپنا
مدد یہ فریاد کریں گے۔ ساتھ ساتھ ہی ہنسائیں گے۔ اگر
ہماری موت اور بدداشت کرنے سے اس کو ایسا ہوتا ہے۔
تو ہمیں کتنی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ ساری دنیا میں اس
سے بڑی کوئی خوشی نہیں کہ ہم اپنے پیاروں کو خوشی
دلا دیں۔ محبت میں اس سے بڑے راز کی شے ہے۔ یہاں
محبت ہے وہاں دکھ نہیں ہوتا۔ جہاں محبت نہیں
وہاں دکھ ہوتا ہے۔ یہ ایک قسم کے حساب کے
موافق ہے۔ خوشی سے محبت نکالو تو کیا بچہ بچا
نہیں یا بچے سے محبت کو جوڑ دو کیا ہوگا۔ ہر باب خوشی
سچ کی زندگی کو جوڑے گا۔ اس سے محبت سے کسی بڑی بات
نہیں ہو سکتی۔ وہ خوشی ہم کو ہر وقت ہلاک کا شکار کرتا
ہے۔ اس کی زندگی سب سے شیک مگڑی میں ہے
شاگردوں سے کہتا ہے کہ اپنی خوشی میں اس کے ساتھ
چھوڑ دیتا ہوں۔ اس محبت نے وہ خوشی کہاں سے
آئی اس سے کہ اس کی محبت ہے انتہائی اور وہ
محبت کے سبب سے یہ سب رکھا تھا۔ اس کا خزانہ
ہے کہ ہمارے دل میں خوشیاں رہتا ہے۔ کوئی غریب
ان کے کہتا ہے کہ میری مدد کر۔ یہ ہمارے دل میں
محبت ہے۔ اور ہم اس کو نہایت ہی پسند کرتے ہیں۔ یا اس
کی مدد کرتے ہیں تو اس کو وقت کی بات جانتے ہیں
ہمارا جانی دوست بھی ہم سے اس میں سے ہلاک
مدد ملتا ہے۔ ہم اپنی خوشی سے مدد کرتے ہیں۔

کے سب کو سچ کے جانی دوست تھے۔ ان کی خدمت
میں اس کی خوشی حاصل ہوئی۔ اگر ہمارے سارے
پر دوسرے ہمارے دوست ہیں۔ ان کی خدمت میں ہمارا
بھی خوشی حاصل ہوگی۔ یہ ہمارے قلوب میں ہے۔ کہ
زندگی کے ہر ایک اطلاق اور تجربے سے اپنی خوشی اور زندگی
نکالیں۔ قانون یہ ہے کہ محبت کے رکھ ساتھ محبت
کے سکھ۔ یا ہندی میں یوں کہتے ہیں کہ یہ محبت۔ رکھ۔
پر محبت سکھ۔ اگر میں شایہ کسی کی گناہ کی سبب باتیں
سچ ہیں۔ لیکن اس کی سچ کے رکھ باتیں ہیں۔ جھکا کر
مطلب بھی سمجھیں نہیں آتا۔ دیا اور نہ خیال ان دیگر
آتش جو بچوں پر آتی ہیں اور ہمارے دل کی بیاہی اور
جھکا کر بیاہی اور بیاہی اور بیاہی اور بیاہی اور بیاہی
راے کا اور کسی کا قایم معلوم ہوتا ہے۔ جب تک ہم
ماتے ہیں کہ ہمارے پیاروں کو ہمارے پر دوسروں کو
ہمارے رکھ سے فائدہ پہنچاتا ہے۔ خوشی سے بدشا
کریں گے۔ لیکن بے مطلب ان بے فائدہ رکھ ہم کس طرح
سے سب سکتے ہیں؟

آریہ صاحبان کا اخلاق

چند روز پہلے کہیں مٹان کے ریلوے وارڈ چٹاوی
کر رہا تھا۔ بہت لوگ سن رہے تھے۔ میں بھی ۲-۳
تعلیم یافتہ جوان بھی کھڑے تھے۔ اور شاہی کے آخر میں
نے سامعین میں ہینڈل تقسیم کئے۔ ان جوانوں کو بھی
دیے۔ جنہوں نے دیکر میرے چٹاوی خاک میں چھینک دیے
مجھے بھی حیرت ہوئی کہ یہ عجیب جوان ہیں۔ میں نے
پوچھا کہ صاحبان آپ آریہ ہیں جو اب دیکھ لیں۔
میں نے کہا کہ میں نے سمجھا تھا کہ آپ ہندو
تاریہ ہیں۔ کیونکہ ایسی شہادت سوا ستیا تھا۔ پکارت
کے پیروں کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ کیسی شرم

کی بات ہے۔ اگر تم تیار کی کتاب کو اس میں بے ادبی
پیدا دیں تو تم خوش ہو گے۔ کیا ایسی خوشی اخلاقی
سے تو ملک کا اور ہر کر دے؟ ایسی دشمنی اور کینہ سے ملک
کا بعد ہو سکتا ہے۔ تمہارا دل کیا سازش کرتا ہے۔ ہمارا
سہ ہر اب اگر میں تمہاری یہ کثرت اخباریں نکھدوں تو
کریہ صاحبان بہت خوش ہو گے۔ تو کیسی ادبی سے
جواب دیتے ہیں کہ بے لنگھ نکھد ہم آریہ ہیں۔

اب میں افغان ہندوستان اور دوسرے آریہ افغان
سے پوچھتا ہوں کہ کیا اس کا روائی کے اندر شیشین کی
مدح نہیں ہے۔ کیا یہ افغان ہے۔ کیا یہ آریہ تسلیم
ہے؟ یہ جوان تو ابھی آریہ اور گرنٹ سکورس کا مطلب بات
ہیں۔ وہ گورو کل کے بچے ہیں۔ ان کی تو معلوم نہیں کیا
ہو گئے۔ یہ تو بچوں ہیں۔ وہ تو افغانی سے کچھ نہ ہو گئے۔ آپ
سمجھ سکتے ہیں کہ آریہ تعلیم کہاں تک تک کا سہا کر سکتا ہے
آپ کی کسی بھی جوان کو ایسا سیوہ کام کرتے نہ دیکھیں گے
خود دیکھا ہی ہو۔ یہی تعلیم کا اثر ہے۔ آریہ ہے کہ
آریہ صاحبان اپنی کثرتوں پر فخر کرانے لگے۔
راقم - حافظ

وینی بے بیان خدمت یا دانشی

کسیک بہ ہر خدا شہنشاہ
رب ہر جہاں بہتر است از اسیر
علا فقہ رشد زبیر انبیا
علا فقر شد ستیاب خدا
اس بریانشیں کا نام میں مرید ہوں۔
جس کے باطن زلمیں ہوئے ریا نہ ہو۔
اس خدمت کے حصہ میں پہلا حصہ دیا ہے جو
مشغول ہیں سے کوئی کوئی شخص اور وہ تو تعلیم کیساتھ
پیدا کرتے ہیں۔ مگر دوسری حادثات کوئی نہ کوئی انکو

ایسے آواز اٹھائے ہیں۔ کہ بے پناہ ست پر نور افشاں کی جانب واپس چلے جایا کرتے ہیں شخصیت خودت لکھ چنانچہ سیکل آیا اور منتقل سینڈرام وغیرہ ان بزرگوں کی گرامی خدمت کر رہی تھیں اور وہ پنجاب کے سبھی بھائی بھائی سے جانتے ہیں۔

دوسرا شخص ہے جو زمانہ کی ضرورتوں کو پر کرنے کے لئے تقریریں کر کے کھڑے ہو کر ملی سنی کیا تھ خدمت انجام دیتے۔ اور اپنی رائے پاک میں صحیح ہے خود پیش کرتے چلے جاتے ہیں اور ان کی تحریروں کو زمانہ محسوس کر کے بند یہ عمل نہیں اور ان کے اثرات نمایاں ہوتا ہے۔ چنانچہ بزرگوں کے نام نہ ہی گرامی سے ظاہر ہے اور انہی ہیست ہائے تھیما اصولی جماعت دہا سیریا اور فاس ہائے نورانی و آشور پند ہائے نورانی کی (۴) اور ترقی دہائے پڑشت خرقے (۵) کالی موہن کو بی ہائے نیشنل ٹیٹن انڈیا۔ ان بزرگوں کی تحریروں کو زمانہ نے محسوس کیا اور اہل مذاہب نے بند یہ پیسان پکا پیش کیا تو ان کے فیض دہائی اٹھایا۔ اور اٹھاتے رہیں گے۔

اس سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ ننگانہ صورت گرامی میں کے نام ہی پیش کئے گئے درخت تھے۔ ان مسٹر شخصوں کی انہی وقت لے دافنی تھیں لے دنیا کے ہونہار و نشوون کو نہ زیادہ کامیابی جی جواہل دنیا کے بھر رہے۔

تقریباً ۱۰۰ سال پہلے زمانہ ہند کی مشہور صحافیوں کو اس فرقہ و جمع کر لیا۔ نہ کہ وہ تھیں مل کے طاقتور ہرگز میں سادہ روں کی ہائیں کھولی جاویں۔ کیونکہ ایک ہی خدمت کو پہنچا ہے۔ اسی ملک قدیم ہی سے ساتھ چست چلا آتا ہے۔ یہ سب کی ہی سادہ روں کی جامعہ کی آگے ہی نہیں دیکھا گئی۔ جیسا کہ بزرگوں کی تحریک اصلاح سے دیکھائی دے رہا ہے۔ ایک اعلیٰ تحریک

پیش کی گئی ہے۔ اگر اس کو ملی صورت میں لے کر فیصلہ پریوں کے سر پر۔ سیکر خیرت کی مدد کہتے ہیں۔

ہیں سعادت جہاں ہندوئیست
تاکہ متبذخہ فرما لے بختندہ۔
(دائرہ ہوتا سادہ رو)

متحرک

دوسرا، امین پانی بی مشن مذکور ماہ قریب سے یہ ہامت بفضل ایڈیٹری کوئی گئی ہے جس میں ملی مال ایک مبراہ طلبا تیار کئے جاتے ہیں۔ اور ان کی تعلیم شروع کی گئی ہے۔ اور بھائیوں کی خدمت ہے جنہوں نے سادہ رو خدمت مسیح کے سپرد کردی ہو شوق سے شرکت حاصل کر سکتے ہیں۔ جو بے قاعدہ و دشمن یا سادہ رو خدمت میں خدمت انجام دیتے ہیں۔ اور اس خدمت میں ہر جس کے طلبہ و تلامذہ کے یا ہر ہمارے ہی شامل کئے گئے ہیں۔ کھانا کپڑا مکان کا انتظام ہر ماہی ہی رنگ صاحب امین پانی بی مشن مذکور کی خدمت میں ہے۔ و نہایت صاحب کے پاس رعایت فراہم ہے۔

اخبار نور افشاں کے متعلق ایک کلمہ

بہتر گزشتہ کے نور افشاں میں ایک نوٹ انہما جو تاریخی کے نوٹ پر ہندی فکر سے گندا تاریخی اخبار نور افشاں کے متعلق نہایت ملکی اور گزشتہ اسے نگار میں کہتا ہے کہ تیسری اخبار نور افشاں! ہمیں نفرت پہلے نے کے واسطے از حد کشاں رہتا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ نور افشاں نے کرنسی! ہمیں نفرت پہلانی ہے تاریخی اخبار لا ثبوت اور بلا دلیل کہیں ایسا پہل فقرہ نور افشاں کے خلاف نہیں کرتا ہے جس کے چہنے سے ناظرین اور ہر ماہر صاحب چہنے۔ اور نس پر ہی ان کے ہاتھ کپ نہ گئے۔ ہر ملک اس کے سلسلہ از بداعت

ہا ہی اتفاق ہونے کا موجب ہو رہے ہیں۔ اور ہم نہ سے کہتے ہیں کہ اسلامی اخبارات کا مطالعہ کر لیتے۔ ان میں بھی بات پڑھے۔ ہم اس کی بدست زیادہ ترس دینا نہیں چاہتے کیونکہ سب بات کر سب جانتے ہیں کہ نور افشاں کا یہ وہ نہیں جیسا کہ اس کے مخالف خیال کرتے ہیں تو بھی ہم یہ سطور اس لئے مدح کرتے ہیں کہ تاریخی اخبار اپنی فاش غلطی سے آگاہ ہو جاوے۔

نور افشاں کے متعلق ہر نوٹ ہوا شدہ و پچاں صاحب لی۔ اس نے اپنی کلنگ ہر بار سے نور افشاں کے چہنے سے عید افق سے کہ وہ مفاد ملی کہہ تو دل میں نور افشاں کے۔ نوٹ مذکور ذیل ہے۔

میں ہر کار اور درو گز نور افشاں ایک تین اور تین اخبار ہے۔

وہ جو تا بذیل رہے کے بہت مباحثات سے اپنے کالوں کو پاک کشتا ہے۔ کہ بعض اوقات اس میں کسی غیر مسلمان کے لکھ کا لکھ اور بعضوں کی لکھتا ہے جو اگر نہ نکلا کرے تو جیسا ہے مگر بہت محبوب نور افشاں مذکور اخبارات میں ایک مشتاقا ہوا ہے۔

مجھے اس کے متعلق چہاں شکایت نہیں۔

آئیے کہہ دیاں اخبار نور افشاں ان سطور پر نور افشاں ہے۔

دائم ایک غیر خواہ نور افشاں۔

بجگال کوئی سکھ ایکڑی کی پورٹ شدہ و طلبہ سے خارج ہوتا ہے کہ اس نیکڑی میں ۱۸۹۳ء کو کوئین تید کی۔ سگڑشت سے صرف ایک ہزار نوٹ کم کو غیر تید ہوئی۔ اب اس پر گزشتہ کا خیال ہے کہ زیادہ مقدار بڑا نے کی گزشتہ کی ہمارے تہہ چھا ہے۔ اور اس سے ہی کوئین کی قیمت بھی کم کر دیا ارادہ ہے۔

Light

MADE IN JAPAN

اصلی تخیل کہاں ہے؟

فان گسٹ فی شان مہا انرنا ایڈ فٹل
نرین فقیر وں اہل کتاب ہن فٹلک
مہر سبیا کر یک مرن نصیرت کا مہات
ماں کرانی نہیں ہفتہ یہ سال

تخیل یا گاسپل ایوانی لفظ evayre

تہ نگاہ تہا میں اس نقطہ سے سیموں کی مدد
کا مہر میں مروت مگر وہ زوں اس کتاب کا مہر
اس تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
ماں کی مروت سے مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

شعرو سخن

غزل

نہا سا فرشتہ رانی نامی گل کے
لب جان بخش کرے شے ملک میں ملے

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

در حقیقت وہ ایک خیالی سنہرے جگہ مہر ہے
مہا راقم میں اس نے وہ مہر ہے شکل تہا ہے

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

تہا میں مروت کا مہر مروت
تہا میں مروت کا مہر مروت

کتابیں جو جوان مردوں اور عورتوں کیلئے لکھی گئی ہیں اور فائدہ مند ہیں

سلسلہ اصلاح اردو

- ۱۔ اصلاح زراعت اردو +
- ۲۔ اصلاح حفظان صحت اردو +
- ۳۔ دستکاری کی ترقی اردو +
- ۴۔ اصلاح تمدن اردو +
- ۵۔ اصلاح اخلاق اردو +
- ۶۔ ہند کی افلاس کا انسداد اردو +
- ۷۔ بچوں کی پرورش اردو +
- ۸۔ شادی کی بابت خیالات اردو +
- ۹۔ بچی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی +
- ۱۰۔ صفائی کی ضرورت ۳ پائی +

گھر کے واسطے لائبریری

تواریخ بابل۔ مسیح کی تعلیم۔ حیات مسیح۔ مسیح کی موت۔
مسیح دین اور اخلاق۔ پاسکری مسیح کا نمونہ عزت و مثال
تلاش حق۔ جاپان کے حالات +
یہ کتابیں انھی سات روپیہ میں مل سکتی ہیں

میں لوہیں مارٹن صاحب کی تصنیف

کوئی گھر ان سے خالی نہیں ہونا چاہئے
کیونکہ انکے مطالعے سے ہر گھر کیلئے امداد مل سکتی ہے

- ۱۔ رامپال سنگھ رومن اردو ۸ رو +
- ۲۔ تلاش حق اردو و رومن اردو ۳ رو ۶ رو +
- ۳۔ دولت لازوال اردو ۳ رو ۸ رو رومن اردو ۸ رو +
- ۴۔ عزت بے مثال اردو ۳ رو ۵ رو ۸ رو رومن اردو ۸ رو +
- ۵۔ سورج پرکاش ۳ رو ۶ رو ۱۲ رو رومن اردو ۸ رو +
- ۶۔ وکیل کی سرگزشت رومن اردو ۲ رو +
- ۷۔ چند لیلیا اردو ۲ رو ۶ رو گورکھی ۶ رو +
- ۸۔ حالات جاپان اردو ۳ رو ۸ رو +
- ۹۔ شریف بیدیاں اردو ۳ رو ۶ رو +
- ۱۰۔ سمیر واسے اردو ۶ رو ۱۰ رو +
- ۱۱۔ سیر شدہ تصورات اردو ۷ رو +
- ۱۲۔ خدا کی عبادت کیلئے رومن اردو گیتیں مسہراگ -
جلد کثیرا۔ ہے + بڑے حروف ۷ رو - چھوٹے حروف ۸ رو

یہ کتابیں کرچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکری
سی ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی۔ یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

